دفتر، چیف پبلک ریلیشنز آفیسر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'این ای پی ٹوینٹی ٹوینٹی اینڈ ٹرانسفارمیٹو ٹیچر ایجوکیشن ٹرجیکٹوریز' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

New Delhi, April 23, 2025

شعبہ تربیت اساتذہ وغیر رسمی تعلیم (آئی اے ایس ای)، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تعلیم سے متعلق 'این ای پی ٹوینٹی ٹوینٹی اینڈ ٹرانسفارمیٹو ٹیچر ایجوکیشن ٹرجیکٹوریز' کے موضوع پر سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس جو جائس دو ہزار پچیس کے نام سے زیادہ بہتر جانی جاتی ہے بائیس اپریل دو ہزار پچیس کو اس کا آغاز کیا۔ اساتذہ تعلیم کو مستحکم و مضبوط کرنے اور محققین، ماہرین اور پالیسی سازوں کے درمیان بامعنی تبادلہ خیال کے ساتھ ساتھ اشتراک کو فروغ دینے کے ضمن میں کانفرنس کا اہم مقصد تحقیق، پالیسی اور پریکٹس کے باہمی ربط کا جائزہ لینا ہے تاکہ این ای پی دو ہزار بیس سے ہم آہنگ عالمی طور پر مقابلہ جاتی اور جامع تعلیمی نظام بنانے کی راہ ہموار ہو۔

بی ایڈ (دوسرا سمسٹر) کے طالب علم جناب مطلوب احمد کی تلاوت سے افتتاحی جلسے مبارک آغاز ہوا اس کے بعد شعبہ تربیت اساتذہ وغیر رسمی تعلیم، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے جناب ذیشان ضمیر کی سربراہی میں جامعہ ترانہ ٹیم نے جامعہ ترانہ پیش کیا۔ اس کے بعد مندوبین اور معزز مہمانان کا باقاعدہ استقبال کیا گیا جس کے بعد کانفرنس کے تحقیقی مقالات و مضامین پر مشتمل چار مرتبہ کتب کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

شعبے کی صدر پروفیسر اور جائس دو ہزار پچیس کی کنوینر محترمہ پروفیسر جسے ابراہم نے حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد کو اجمالی طور پر پیش کیا۔ جائس دو ہزار پچیس کے کنوینر پروفیسر جسیم احمد نے کانفرنس کا خاکہ پیش کیا جس میں انھوں نے کانفرنس کے اہم مرکزی خیالات، اہداف اور متوقعہ نتائج کے متعلق حاضرین کو بتایا۔ کانفرنس سے متعلق تفصیلات فراہم کرتے ہوئے انھوں نے دو ہزار بائیس میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کا ذکر کیا جو یونیورسٹی کے اہم اور کامیاب پروگراموں میں سے ایک تھا۔

پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور کو پیٹران جائس دو ہزار پچیس نے اس موقع پر این ای پی دو ہزار بیس کی معنویت سے متعلق اپنے افکار ساجھا کیے اور تعلیم میں تحقیق، جدت اور پالیسی انگیجمنٹ کے تئیں فیکلٹی اراکین کے عہد پر توجہ مرکوز کی۔ ڈاکٹر ارم خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور جائس دو ہزار پچیس کی منتظم سیکریٹری نے افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔

کانفرنس میں پہلا کلیدی خطبہ پروفیسر سروج شرما، سابق چیئر پرسن، این آئی او ایس نے پیش کیا جس میں انھوں نے این ای پی دو ہزار بیس جس کا مقصد خاص طور پر آئی ٹی ای پی کے توسط سے، تعلیم اساتذہ میں اصلاحات ہے اجاگر کرتے ہوئے قوم کے معمار کے طور پر اساتذہ کے اہم رول کو بتایا۔ انھوں نے عالمی اور قومی تناظر میں ترقی پذیر عمل آوری کی مثالیں پیش کیں۔ ان کے بعد ڈاکٹر گیمول تھامس جارج، نوا ساؤتھ ایسٹرن یونیورسٹی، فلوریڈا، امریکہ کا دوسرا کلیدی خطبہ ہوا۔ انھوں نے ورچوئل موڈ میں اپنی بات رکھی۔ انھوں نے اساتذہ کے رول پر گفتگو کی جو طلبہ کی زندگی کو سنوارتے اور انھیں خاص جہت دیتے ہیں۔ انھوں نے تعلیم اساتذہ میں درپیش چیلنجیز اور مسائل کا ذکر کے ساتھ تدریس سے متعلق مثبت ردعمل کے حصول پر مرکوز کرتے ہوئے تعلیم کے شعبے میں مزید سرمایہ لگانے کی بات کہی۔ انھوں نے اس خیال اور فکر پر توجہ مرکوز کی کہ ہر استاد کو تعلیمی نظام کا آئندہ رہنما بننا مقصد ہونا چاہیے۔ تیسرا کلیدی خطبہ پروفیسر کیتھرین کول مین، ملبورن یونیورسٹی، آسٹریلیا کا تھا۔ انھوں نے اپنی ریکارڈ شدہ تقریر میں اساتذہ تعلیم میں چیلنجیز پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے غیر متعینہ حالات میں اساتذہ کے ارتقا پذیر رول کے متعلق اختصار کے ساتھ بات کی۔

افتتاحی پروگرام کے مہمان اعزازی لیفٹننٹ کرنل ونود سنگھ یادو، ڈپٹی سیکریٹری (انسٹی ٹیوٹ آف ایمی نینس) یو جی سی نے ہندوستان میں اساتذہ کے تشویش ناک صورت حال پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سامعین کو خطاب کیا۔ طلبہ میں تنقیدی فکر کو مہمیز کرنے کے لیے انھوں نے درست اور بامعنی سوالات پوچھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر سنجیو کمار شرما، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی سینٹرل یونیورسٹی موتیہاری، بہار نے مصنوعی ذہانت اور دیگر ابھرتی ٹکنالوجی کے درمیان اساتذہ کے ہنر اور استعداد کو نکھارنے کی ضرورت پر توجہ کے ساتھ انھوں نے آج کے زمانے میں اساتذہ کو درپیش مسائل اور چیلنجیز کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے اپنی صدارتی تقریر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے نفاذ کی وضاحت کی۔

انھوں نے تہذیبی اقدار، اخلاقیات اور اس سے ہم آہنگ سلوک اور برتاؤ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے خواتین کی خود مختاری پر بھی توجہ مرکوز کی اور ان اقدار کے حصول میں اساتذہ کے رول کی اہمیت کو بتایا۔

سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاحی جلسہ کانفرنس جائس دو ہزار پچیس کے منتظم سیکریٹری ڈاکٹر انصار احمد کے اظہار تشکر

پڑھا جس کے بعد اخیر میں ڈاکٹر پیٹالا راما کرشنا اور جناب ذیشان ضمیر احمد کی سربراہی میں قومی ترانے کی نغمہ سرائی ہوئی۔

پروفیسر صائمہ سعید

چیف، تعلقات عامہ افسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ